

اسالیب تحقیق

(Methods of Research)

تحقیق کے معنی و اہمیت

تحقیق یا دسرج کے معنی ہیں حقائق کی دوبارہ تلاش۔ یعنی احتیاط سے حقائق کی جستجو اور تفتیش کرنا۔ تفتیش سے مراد سائنسی اور منطقی طریقے سے معلومات کے اہار سے حقائق کی تلاش ہے۔ زیادہ وضاحت کے لئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحقیق پہلے سے معلوم شدہ حقائق کی جانچ پڑتال کرتی ہے۔ تحقیق کی بنیاد ہمیشہ سائنسی، تجرباتی اور براہ راست مشاہدے پر ہوتی ہے۔

کوئی بھی سائنس یا علم اس وقت تک منظم اور قابل اعتبار نہیں کہلاتا جب تک یہ تحقیق پر مبنی نہ ہو۔ تحقیق کا بڑا مقصد علم اور معلول کے درمیان تعلق معلوم کرنا ہے کہ کونسا واقعہ یا حقیقہ سبب یا علت ہوگا اور دوسرا اس کا نتیجہ یا معلول۔ دوسرے لفظوں میں سائنسی دریافت کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ کچھ حقیقات کے درمیان علت و معلول کا تعلق کیا ہے۔

اس طرح تمام علوم اپنی تحقیق اور دریافت کے لیے کچھ طریقوں کا استعمال کرتے ہیں ہر سائنسدان کو اپنے مضمون سے متعلق معروضی حقائق کو معلوم کرنے کے لیے کسی قسم کے اسلوب یا طریق کار پر عمل کرنا پڑتا ہے ان اسالیب اور طریقوں میں ضرورت اور صورت حال کے مطابق فرق ہو سکتا ہے۔

اسالیب تحقیق

دیگر تمام علوم کی طرح اپنی خوبیوں اور خامیوں کے باوجود نفسیات میں بھی تحقیق کے منظم اور معروضی طریقے استعمال کیے جاتے ہیں اور ہر طریقے سے خالص تحقیق میں انسانی کردار کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

ہمارے مضمون میں علم نفسیات کو نامیاتی کردار کے مطالعہ میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو زیادہ تر تجربی و غیر مرئی اور پیچیدہ نوعیت کا ہے۔ نفسیات کی وسعت و ماہیت اور محدودیت کے مطابق مندرجہ ذیل طریقے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

i- مشاہداتی طریقہ ii- تجرباتی طریقہ

iii- سروے کا طریقہ iv- کیس ہسٹری یا مطالعہ احوال کا طریقہ

مندرجہ بالا کے علاوہ مشاہدہ باطنی، فیلڈ سٹڈی یا مساحتی طریقہ سوانح عمری کا طریقہ اور معنوی طریقہ وغیرہ نفسیات کے قدرتی مشاہدے کے طریقے ہیں جن کا ذکر نہ کرنا زیادتی ہوگی اس سے مشترکہ ہم ان تمام طریقوں کی تفصیل میں جائیں ہمیں تحقیق کی اقسام کو سمجھنا ہوگا۔

تحقیق کی اقسام (Types of Research)

پہلے یہ بتانا ضروری ہے کہ تحقیق کی مراد زبان میں دو قسمیں ہیں۔

i- خالص تحقیق ii- اطلاقی تحقیق

i- خالص تحقیق (Pure Research)

خالص تحقیق کا مقصد حقائق کو جاننا ہے۔ چونکہ نفسیات فرد کے کردار کا سائنسی مطالعہ کرتی ہے اس لیے خالص تحقیق میں کسی مسئلہ کی مناسبت سے فرد کے مختلف کرداری پہلوؤں یا شخصیتی اوصاف کی جانچ کی جاتی ہے۔

ii- اطلاقی تحقیق (Applied Research)

اطلاقی تحقیق کسی مسئلہ کے حل کے لیے مختلف عوامل کا اثر دیکھنے کے لیے منطقی شرائط کے تحت مشاہدہ کرتی ہے۔ شہر یا قیامی لحاظ سے حقائق کا تجزیہ کر کے اطلاقی تحقیق کا مقصد حاصل کرنے کے لیے ان حقائق کی ترقی اور ترمیم میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ دیگر تمام علوم کی طرح اپنی خوبیوں اور خامیوں کے باوجود نفسیات میں بھی تحقیق کے منظم اور معروضی طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان میں ہر طریقے سے (خالص تحقیق میں) انسانی کردار کو سمجھنے اور (اطلاقی تحقیق) کردار میں مطلوبہ ترمیم و تبدیلی لانے میں مدد ملتی ہے۔

1- مشاہداتی طریقہ (Observational Method)

مشاہدہ سے مراد ہے جانداروں کے کردار کا بغور جائزہ لینا اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی معلومات قلمبند کرنا۔ محققین اکثر اپنے مشاہدات کا ریکارڈ رکھتے ہیں یہ طریقہ مشاہدے کا طریقہ کہلاتا ہے۔ نفسیاتی محققین اکثر ٹیپ ریکارڈر کے ذریعے والدین اور بچوں کے باہمی تعامل یا قلمبند سکول بچوں کی جارحیت کے واقعات کی تعداد، کسی واقعہ کے جواب میں برقی میٹر (Elevator) میں بیٹھے مسافروں کے بیان کی ریکارڈنگ کر کے حقیقی زندگی میں انسانی کردار کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔

کسی وقوعہ میں کردار کا مطالعہ اور مشاہدہ کرنے کے لیے اکثر حالات کے انظار میں کافی وقت اور محنت لگتی ہے کسی خود مختار محقق کے لیے اپنے مشاہدات کی پڑتال کرنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ حالات و واقعات دوبارہ ویسے ہی انداز میں رونما ہوں مشاہدے کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ مشاہدہ کرنا حالات و واقعات کو اپنے قلاب میں نہیں رکھ سکتا اور اس طرح وہ آسانی سے غلط اور معطل کے درمیان تعلق کی وضاحت نہیں کر سکتا مثلاً اگر ہم یہ مشاہدہ کریں کہ بچے فی دی میں تشدد پہنچتی پروگرام دیکھتے ہیں وہ اپنے عمل میں تشدد کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ بچے فی دی پر تشدد واقعات دیکھنے کی وجہ سے زیادہ پر تشدد ہو گئے ہیں ہو سکتا ہے کہ بچے تشدد و آہستہ تشدد دیکھتے ہوں مشاہدہ سے ہمیں ایک مفروضہ ملتا ہے جس کی جانچ ہم تجرباتی طریقے سے کر سکتے ہیں۔ مفروضہ ایک ایسا سوال ہے جس کی تائید یا تردید کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

تحقیق ایک تجرباتی اور منظم تفتیش اور دریافت ہے یہ تجرباتی تحقیق سائنسی مشاہدے پر مبنی ہوتی ہے اس سائنسی مشاہدے کی دو اقسام

ہیں۔ (i) قدرتی مشاہدہ (ii) منضبط مشاہدہ جنکی تفصیل ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔

۱۔ قدرتی مشاہدہ (Natural Observation)

قدرتی مشاہدہ مشاہدے کا وہ طریقہ ہے جس میں مشاہدہ کرنے والا قدرتی حالات و واقعات کے حقائق بالکل اسی طرح ریکارڈ کرتا ہے جیسے وہ سرزد ہوتے ہیں۔ دراصل تحقیق کی یہ قسم وہاں استہلال ہوتی ہے جہاں تحقیق کا موضوع مشاہدہ کرنے والے کے اختیار سے باہر ہو یعنی وہ حالات پر قابو نہ رکھتا ہو۔ جہاں حالات قدرت کے زیر اثر بدل رہے ہوں وہاں آپ انہیں صرف بدلنا دیکھ سکتے ہیں اس صورت حال میں تجربہ کرنے والا سائنسدان محض مشاہدہ کر کے حقائق کو ریکارڈ کرتا ہے سائنسدان مشاہدے کے دوران اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا وہ صرف واقعات رو پر مبنی ہوتے دیکھتا ہے۔ اور ان کو ریکارڈ کرتا جاتا ہے۔ اس کی مثال علم فلکیات اور علم بحر و فیرہ ہیں جہاں خود سے تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں بہت اہم ہیں اور دلچسپ ہوتی ہیں لیکن مشاہدہ کرنے والا ان تبدیلیوں میں سوائے مشاہدہ کرنے اور ریکارڈ کرنے کے کچھ نہیں کر سکتا۔

جس طرح ماہر بحریات (سمندری علم کا ماہر) سمندری مہروں اور مد و جزر کا مشاہدہ کرتا ہے، ماہر نباتات پودوں کی نشوونما کا مشاہدہ کرتا ہے، ماہر حیاتیات جانوروں کے کھانے کی عادات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور ایک ماہر نفسیات سکول، کالج، عوامی مقامات اور گھر و فیرہ میں انسانی کردار کا مشاہدہ کرتا ہے۔ قدرتی حالات میں ہونی والی صورت حال کے مشاہدے کو بالکل اسی طرح ریکارڈ کر لیا جاتا ہے۔ نفسیاتی تحقیق میں زندہ نامیات کے کردار کو قدرتی انداز میں سرزد ہوتے دیکھا جاتا ہے۔

تدریجی طریقے میں نشوونما کے تمام مدارج مثلاً استقرار، حمل سے لے کر ماضی کے تمام مدارج کا مرحلہ وار مشاہدہ موجودہ زمانہ تک کیا جاتا ہے۔ میدانی مساحی طریقہ میں قدرت اور اس کے حالات کا براہ راست مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ مشاہدہ کرنے والا اپنے ذہن میں سوال لیے قدرتی حالات اور واقعات کا مشاہدہ کرتا ہے اور حقائق کا ریکارڈ رکھتا ہے۔ قدرتی مشاہدہ میں دو طریقے استعمال ہوتے ہیں۔

الف۔ معروضی مشاہداتی طریقہ

ب۔ باطنی مشاہداتی طریقہ

الف۔ معروضی مشاہداتی طریقہ (Objective Observational Method)

معروضی مشاہداتی طریقہ میں ماحول میں پائے جانے والے قدرتی حالات کے زیر اثر واقعات کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ باطنی مشاہداتی طریقہ میں صرف اپنی ذات کا۔ معروضی مشاہداتی طریقے میں صرف ان اشیاء کا مشاہدہ کیا جاتا ہے جو سامنے (معروض) موجود ہوں اور جیسا کہ دکھائی دیتی ہوں اسی طرح غیر جانبداری سے مشاہدہ کر لیا جاتا ہے اور مشاہدہ کرنے والا اس میں اپنے احساسات کو شامل نہیں کرتا۔ یہ مشاہدہ اصل میں سائنسی مشاہدے کی ہی ایک صورت ہے۔

ب۔ باطنی مشاہداتی طریقہ (Introspective Observational Method)

قدرتی مشاہدے کا ایک قدیم اور روایتی طریقہ باطنی مشاہدہ کہلاتا ہے۔ باطنی مشاہدے میں فرد اپنی ذات یا اپنے ذاتی اعمال کا خود مطالعہ کرتا ہے۔ کسی خاص صورت حال میں اپنے داخلی اور باطنی تجربات اور محسوسات کی رپورٹ دیتا ہے۔ نفسیات کے ابتدائی ایام میں یہ

طریقہ مطالعے کا سب سے بڑا ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔ یہ طریقہ شعور کو مطالعہ کا اہم موضوع قرار دیتا ہے۔ ویلہلم وونٹ (Willhelm Wundt) (1832-1920) کا ساختیت کا کتب (Structuralism) شعوری کیفیات کے تجزیہ کے لیے مشاہدہ باطن کے طریقہ پر زور دیتا ہے۔ ٹیچنر (Titchner 1867-1927) نے امریکہ میں مشاہدہ باطن پر زور دیا ہے لیکن 1910ء کے بعد کسی نے خود کو مشاہدہ باطن کرنے والا (Introspectionist) کہلا کر پسند نہ کیا۔ کیونکہ کردار کی کتب کے حامی (Behaviourists) نفسیات کو سائنس بنانے کے لیے صحیح اور ردعمل کی معروضی حقیقت پر زور دے رہے تھے۔ وہ یہ بھول گئے کہ نفسیات کا موضوع مطالعہ طبیعیات و کیمیا کے برعکس زندہ نامیات ہے (انسان اور حیوان) جس کا کردار ذاتی اعمال کے تابع ہونے کی وجہ سے انفرادی اختلافات کا حامل ہے۔ کسی بھی فرد کے باطنی احساسات اور خیالات کا اس وقت تک مشاہدہ نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ وہ خود اپنے بارے میں ایمانعماری سے بیان نہ کر دے مگر وجہ ہے کہ موجودہ زمانے میں کردار کے معروضی مشاہدے کے ساتھ ساتھ باطنی مشاہدہ پر دوبارہ زور دیا جانے لگا۔

ii- منضبط مشاہدہ (Controlled Observation)

زیادہ تر تحقیق تجربہ گاہ کی منضبط شرائط کے تحت کی جاتی ہے تحقیق دو حیثیات کے درمیان علت و معلول کا تعلق دیکھنے کے لئے ہی کی جاتی ہے ہم کسی ایک حیثیہ کو بطور سبب یا علت کے لئے کر اس کا اثر اور نتیجہ دیکھ سکتے ہیں مثال کے طور پر اگر ہم مٹی میڈیا کا استعمال کریں تو امتحانات میں طلباء کے نتائج پر کیا اثر پڑے گا؟ اگر ہم دوسری جماعت کے بچے کے سامنے ایک بار ایک خاص رفتار سے سرکین پر الفاظ پیش کریں اور دوسری مرتبہ دوسری فرق رفتار سے الفاظ پیش کریں تو ہر دو مختلف رفتار پر بچے کتنے کتنے الفاظ سمجھ سکے گا الفاظ پیش کرنے کی رفتار اور بچے کے الفاظ دہرانے کی تعداد کا تعلق علت و معلول کے تعلق کو ظاہر کرتا ہے اسی طرح مٹی میڈیا کا استعمال اور بچے کا امتحان میں نتیجہ بھی علت و معلول کے تعلق کو ظاہر کرتا ہے متعدد تحقیق کے لئے تجربہ گاہ میں بے شمار شرائط کا استعمال کیا جاسکتا ہے تجرباتی طریقہ مطالعہ احوال کا طریقہ اور سروے جیسے طریقے میں منضبط مشاہدے کا استعمال کیا جاتا ہے۔

2- تجرباتی طریقہ (Experimental Method)

یہ تحقیق کا سب سے زیادہ قابل اعتبار، ترقی یافتہ اور سائنسی طریقہ ہے تجرباتی طریقہ سے مشاہدہ کئے گئے حقائق کے بارے میں مفروضہ کی جانچ پرکھ اور پیش گوئی کی جاتی ہے ماہر نفسیات ایک تجرباتی ڈیزائن بناتا ہے جس میں وہ تجربہ کے مسائل کی تعریف کرتا ہے، ان شرائط کو بیان کرتا ہے جن کے مطابق مشاہدات کئے جاتے ہیں ان تجرباتی آلات و سامان کا ذکر کرتا ہے جو تجربہ میں استعمال ہوں گے اس طریق کار کو واضح کرتا ہے جو نتائج کی تشریح میں استعمال ہوگا تاکہ تجربہ میں مفروضہ کو صحیح طور پر جانچ کر مفروضہ کی تائید یا تردید ثابت ہو سکے۔

حیثیات (Variables) تجرباتی طریقہ کا مقصد مفروضہ جانچنا ہے وہ عوامل جو مفروضہ کی جانچ کے لیے مشاہدہ کئے جاتے ہیں حیثیات کہلاتے ہیں یہ حیثیات تجربہ میں تبدیلی لانے والے اور تبدیل ہونے والے عناصر ہوتے ہیں حیثیات دو قسم کے ہوتے ہیں

i- غیر تابع / آزاد حیثیات ii- تابع حیثیات

i- غیر تابع یا آزاد حیثیات (Independent Variables)

غیر تابع حیثیات وہ عناصر ہیں جن کے اثرات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

ii- تابع متغیرات (Dependent Variables)

وہ متغیرات ہیں جو آزاد متغیرات میں تبدیلی کے تحت نتیجتاً بدل سکتے ہوں یا نہ بدل سکتے ہوں دوسرے لفظوں میں غیر تابع متغیرات اسباب یا سمجھات ہیں۔ اور تجربہ میں یہ متغیرات علت و معلول یا اسباب و نتائج کے تعلق کو معلوم کرنے میں مددگار ہوتے ہیں مثلاً وٹامن سی کا اثر دیکھنے کے لیے اگر کسی مریض کی خوراک میں بھنا یا تمام چیزیں گزشتہ دو مہینہ کی دی چاری ہوں تو اس کی صحت میں فرق وٹامن سی کا اثر ہوگا جو تابع متغیر کہلائے گا اور وٹامن سی غیر تابع متغیر کہلائے گا اس طرح مفروضہ کا ٹیسٹ کیا ہوگا وہ تابع متغیر ہے اگر نتیجہ میں مشاہدہ کی جانے والی تبدیلی پیش گوئی کے مطابق ہو تو کہا جائے گا کہ مفروضہ کی تائید ہوگئی اس کے برعکس اگر نتیجہ میں مشاہدہ کی جانے والی تبدیلی پیش گوئی کے مطابق نہ ہو تو کہا جائے گا کہ مفروضہ کی تردید ہوگئی۔

تجربہ کنندہ کو غیر تابع متغیر میں تبدیلی باضابطہ طریقے سے لانی چاہیے تاکہ غیر تابع متغیر کے اثر کا صحیح طور پر مشاہدہ کیا جاسکے اس مقصد کے لئے وہ اپنے زیر تجربہ معمول کو دو گروہوں میں بانٹ دے گا۔ جس میں ایک گروہ تجرباتی گروہ (Experimental Group) کہلائے گا اور دوسرا کنٹرول گروہ کہلائے گا دونوں گروہوں کا انتخاب یکسانیت کے معیار پر کیا جائیگا وہ تمام متعلقہ متغیرات مثلاً عمر، تعلیم، جنس، ذہانت، اقتصادی سماجی ہر صورت میں ایک جیسے ہوں گے ماسوائے ایک کے جس کے اثر کا مطالعہ کرنا ہے وہ غیر تابع متغیر صرف تجرباتی گروہ پر لگایا ہوگا اس طرح دونوں گروہوں کے نتائج میں جو تبدیلی مشاہدہ میں آئے گی وہ اضافی غیر تابع متغیر کی وجہ سے ہوگی۔ دوسرے تمام متعلقہ متغیرات جو تجربہ میں نتائج پر اثر انداز ہو سکتے ہیں خواہ وہ عمر ہو یا تجربہ کا درجہ حرارت یا کچھ اور ان سب کو یکسانیت کے لحاظ سے کنٹرول کرنا تجربہ کنندہ کی اولین ذمہ داری ہے۔

3- سروے کا طریقہ (Survey Method)

i- براہ راست طریقہ ii- بالواسطہ طریقہ

i- براہ راست طریقہ (Direct Method)

براہ راست سروے کا ان حالات میں استعمال کرنا بہترین ہوتا ہے جب سروے میں رائے عامہ، رویوں کی پیمائش، مارکیٹنگ کے مسائل، اور عوام الناس کے دوسرے سماجی، سیاسی مسائل سے آگہی کے لئے عوام سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اکثر فیملڈ میں جا کر عوام یا کسی گروہ کے تمام افراد کے بارے میں حقائق اکٹھا کرنے میں بہت زیادہ وقت صرف کرنا مشکل ہوتا ہو تو سروے کے ذریعے بہت سی مفید معلومات کم وقت میں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ سروے کرتے وقت تحقیق ایک تحریری سوالنامہ (Questionnaire) یا ذہنی انٹرویو کے ذریعے منتخب گروہ سے معلومات حاصل کرتا ہے جس قسم کی کائنات یا بڑے گروہ سے وہ سیکل یا نمونہ چننا ہے اس سیکل کے چناؤ میں اسے خاص احتیاط کرنی پڑتی ہے کہ سیکل صحیح معنوں میں اپنے گروہ کی نمائندگی کرے۔ کائنات سے منتخب کردہ سیکل اس طرح سے انتخاب کرنا چاہیے کہ گروہ کے ہر فرد کے منتخب کئے جانے کے برابر مواقع ہوں اگر سیکل گروہ کی صحیح نمائندگی نہ کر رہا ہو تو سروے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

عوام کی سیاسی رہنماؤں کے بارے میں پسند اور ناپسند خصوصاً عام انتخابی مہم کے دوران، ایسے ہی دیگر موضوعات مثلاً کامرس اور انڈسٹری میں مارکیٹ سروے کا طریقہ بہت زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے اس قسم کی رائے عامہ کی پیمائش صارفین کی ترجیحات، کارکنان و

انتظامیہ کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے کی جاتی ہے۔ نئی مصنوعات کو عوام میں متعارف کراتے وقت ان مصنوعات کی مارکیٹ میں ضرورت و اہمیت معلوم کرنے کے لئے انتظامیہ سروے کرائی ہے کہیں اس اکثر اپنی مصنوعات کا مقابلہ اپنے مد مقابل کی مصنوعات سے کرا کے عوام میں اپنی مصنوعات کی مانگ اور اچھی شہرت کو معلوم کرتی ہیں اپنی فروخت یا فروغ کاری میں بہتری کے لئے مستقبل کے لئے بہتر پروگرام مرتب کرتی ہیں اس طرح سروے کا طریقہ کم وقت میں آئندہ کے لئے پالیسیاں بنانے میں انتظامیہ کی بہت مدد کرتا ہے۔

ii- سروے کا بالواسطہ طریقہ یا میدانی مساحی طریقہ (Field study method)

آج کے دور میں بھی سائنس کا ہر ڈسپلن یا قانون اس پر اسے تحقیقی طریقہ پر انحصار کرتا ہے۔ ہم تحقیق کس طرح کرتے ہیں؟ یہ قدرتی مشاہدے کی ہی ایک شکل ہے یہ اکثر ان حالات میں استعمال کیا جاتا ہے جب تجربہ کرنا ناممکن ہو فیلڈ سٹڈی کو براہ راست قدرتی مشاہدہ کا طریقہ کہا جاسکتا ہے اس طریقہ میں محقق کو ایک یا دو خاص سوالات ٹیکر فیلڈ میں جانا پڑتا ہے اور اپنے مشاہدات کو ریکارڈ کرنا ہوتا ہے۔ اس کا کام شرائط کو مستقل قیام میں رکھنا ضروری نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی صورت انہیں کنٹرول کرنا ہوتا ہے اسے نہ ہی اُن تمام شرائط کو دیکھنا ہوتا ہے جس پر معمول کام کر رہے ہوں یہ زیادہ مفید ہوگا معمول اس بات سے بے خبر رہیں کہ ان کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے ایسی ہی تحقیقات اکثر کامیاب ہو جاتی ہیں بعض دوسرے حالات میں محقق کو دوسرے لوگوں کو اپنے مشاہدہ کی غرض و غایت بتائے بغیر مشاہدہ کرنا ہوتا ہے وہ بسا اوقات اپنے معمول کی طرز زندگی میں شریک ہو کر مشاہدہ کرنے کو اپنے لئے زیادہ دلچسپ سمجھتا ہے۔

4- مطالعہ احوال کا طریقہ (Case History method)

کیس ہسٹری میٹھڈ کو مکمل شکل طریقہ بھی کہتے ہیں یہ طریقہ اصل میں روزنامہ یا (Day book method) کا اضافی وضاحتی طریقہ ہے جو بچے کی نشوونما کے مطالعہ میں استعمال کیا جاتا ہے بچے کے مطابقی مسائل کی وجوہات معلوم کرنے کے لئے ہم اکثر اس کی گتہ شدہ اور موجودہ زندگی کے حالات کے بارے میں موجود معلومات کی بنیاد پر جائزہ لیتے ہیں مطالعہ احوال کے طریقہ میں تین پیشہ ور ماہرین کا اشتراک شامل ہوتا ہے۔

i- ماہر طب و سمانی بیماریوں کی تشخیص کرتا ہے۔

ii- سوشل ورکر گھریلو اور سماجی حالات کا مطالعہ کرتا ہے۔

iii- کلینکی اور نفسی پیکش کا ماہر

مرض کی تشخیص کے لیے کیس سٹڈی اور سائیکولوجیکل میٹھڈ کا طریقہ استعمال کرتا ہے اور شخصیت کو مختلف آزمائشوں کے ذریعے جاننے کی کوشش کرتا ہے۔ تینوں ماہرین مل کر ایک میٹھڈ میں فرد کے بارے میں حاصل شدہ معلومات کا کلی جائزہ لیتے ہیں۔ اور ضرورت کے مطابق بعض صورتوں میں کسی نہ کسی قسم کا علاج معالجہ بھی جو پڑ کرتے ہیں بعض صورتوں میں فرد کی خاص قسم کی تربیت یا گھر اور طرز زندگی میں کوئی تبدیلی پیدا کرنے کا مشورہ دیتے ہیں ایک معیاری نفسیاتی ٹیسٹ میں یہ دیکھنے کا بھی انتظام کیا جاتا ہے کہ آیا ان کے شعوروں اور تجاویز پر عمل کیا گیا ہے اور فرد کے حالات میں کسی قسم کی بہتری یا ترقی دیکھنے میں آ رہی ہے یا نہیں۔

اس طرح مطالعہ احوال کے طریقہ یا کلینکی طریقہ کے مقاصد دو ہیں:

۱- کسی فرد کے شخصیتی اور جہانی مطابقتی مسائل کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا ہے اور متذکرہ شخص کے مسائل سے متعلق مشاہدے کے مختلف ذرائع استعمال کرنا اور حقائق کی ترجمانی کرنا بھی ہے۔

۲- فرد کے شخصی اور سماجی بھید کے وسیع تر مفاد میں فرد کے کردار میں ترمیم و اصلاح کرنا ہے۔

تشخیصی مقاصد کی برآوری کے لئے مریضوں کے ماضی کے بارے میں معلومات انٹرویو اور متعلقہ ٹیسٹوں کے ذریعے حاصل کی جاتی ہیں اور پھر علاج کے لئے کسی نہ کسی قسم کے نفسی طریقے علاج کو استعمال میں لایا جاتا ہے جب کسی مریض کو سایکلائزسٹ یا ماہر طب و دماغ کی ضرورت ہو تو کلینیکل ماہرین نفسیات فرد (Client) کو سایکلائزسٹ کے پاس بھیج دیتے ہیں اور اس طرح سایکلائزسٹ ان افراد (Clients) کے لئے بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں سکول میں بچے کی کمزور کارکردگی، ازدواجی غیر مطابقت اور کرداری غلط مطابقت کے علاوہ عصبانی کردار (Neurotic) یا خفیف ذہنی امراض اور احتمال ذہنی (Psychotic) کے شدید ذہنی امراض کی تشخیص و علاج کے سلسلہ میں یہ تکنیکی طریقہ یا مطالعہ احوال کا طریقہ بہت اہم ہے۔

i- سوانح عمری کا طریقہ (Biographical method)

یہ طریقہ اہم اور مشہور لوگوں کی زندگی کے ریکارڈ کا تجزیہ کرنے میں بہت اہم ہے یہ طریقہ نفسیاتی لحاظ سے ان حالات و واقعات کو سمجھنے اور بیان کرنے کی کوشش ہے جو دوسروں کی تحریر کردہ سوانح عمری سے یا کسی کی خود نوشت سوانح سے معلوم ہوئے ہوں ماہرین نفسیات ان حالات و واقعات کو کسی شخصیت کی نشوونما میں کارساز عوامل کے طور پر لیکر بالواسطہ طریقے سے عوام الناس کے لئے شخصیت کے نمونی عوامل پیش کر کے رہنمائی کرتے ہیں مشہور ماہر نفسیات ایڈورڈ ل. تھورنڈیک (Edward L. Thorndike) نے اپنی سوانح عمریوں کے مطالعہ سے ایک نفسیاتی تحقیق کی اور سوانح عمریوں میں دی گئی معلومات کی بنیاد پر اکانوے مشہور شخصیتوں کا تجزیہ کیا اور 1950 میں ہر شخصیت کے اڑتالیس مختلف خصائص کی وجہ بندی کی مثلاً ذہانت، حساسیت، سماجیت، پسندی، استعداد، قبولیت، تحسین، حسن اور ورزش وغیرہ ان لوگوں کی وجہ بندی کرتے وقت اس نے ان لوگوں کی تقریروں، تحریروں اور اعمال و کردار سے بھی مدد لی سوانح عمری سے حاصل کردہ معلومات تاریخی اہمیت کے حامل کامیاب لوگوں کے شخصیتی اوصاف کے بارے میں بصیرت افروز رہنمائی کرتی ہیں اگرچہ اس طریقے میں سائنسی لحاظ سے کچھ سقم یا خامی ہو سکتی ہے تاہم اس طریقہ کا استعمال اگر غیر جانبداری اور ذاتی پسند و ناپسند سے بالاتر ہو کر کیا جائے تو یہ طریقہ عملاً بڑا مفید ثابت ہوگا۔

ii- نمونی طریقہ یا تدریجی طریقہ (Developmental method)

اس طریقہ کو جینیٹک طریقہ یا وراثتی طریقہ (Genetic method) بھی کہتے ہیں اس طریقہ میں ایک فرد کی مکمل نشوونما موجودہ حالت سے لیکر ابتدائی ماضی کے زمانہ تک معلوم کی جاتی ہے۔ اس طریقہ کے ذریعے ماہر نفسیات زیر مطالعہ کسی فرد کی تدریجی نشوونما کا مکمل ریکارڈ رکھتا ہے اس طریقے سے ماہر نفسیات کسی کردار کے سادہ آغاز کو جاننے میں کامیاب ہو جاتا ہے جو پیچیدہ اور مرکب نمونی تدریج سے گزر کر موجودہ کردار میں تکمیل ہوا اس طریقہ کی مدد سے ترقی یافتہ بالغ انسان کے کردار کو بچوں اور جوانوں کے سادہ کردار کی صورت میں دیکھا جاسکتا ہے جو کسی بھی خاص کردار پر مسئلہ کردار کی ابتدائی صورت ہے اور ابتدائی یا پرمختری محرکات کے ذریعے آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے

اس مقصد کے حصول کی خاطر تحقیق کار اکثر جنگلوں میں جا کر قدیم لوگوں کے ساتھ رہتا ہے۔
 فرد کے کردار میں نمونی تبدیلیوں کے مطالعے کے لیے تحقیق عموماً دو طریقوں سے کی جاتی ہے۔

الف۔ طولی طریقہ (Longitudinal Method)

اس طریقے سے مشاہدہ کرنے والا زبرد مشاہدہ فرد یا کسی بچے کو لمبے عرصہ تک اس کی عمر میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ اس کے کردار میں تبدیلیوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اس طرح وقت کے ساتھ ساتھ بچے میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کو ریکارڈ کرتا رہتا ہے۔
 چارلس ڈارون (Charles Darwin 1809-1882) ایک مشہور بھر جیاتیات نے بچوں کی نشوونما کی طرف توجہ دلائی اس نے تحقیق کے ایک قابل اعتبار طریقے کے طور پر اپنے بچے کا لمبے عرصہ تک یہ دیکھنے کے لیے مطالعہ کیا کہ بچے میں حیوانات کس طرح تکمیل پاتے ہیں ڈارون کے نظریے سے بچوں کی نشوونما کے مطالعہ میں ایک زبردست تبدیلی آئی اب یہ طریقہ دو طرح سے استعمال کیا جاتا ہے زیر مطالعہ فرد کے کسی کردار کو دیکھنے کے لئے ایک طرف تو اس کے باطنی میں کردار کی ابتدا کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے دوسری طرف بچے کی نشوونما کا مطالعہ بچے کا ہر روز کا نمونی ریکارڈ (Developmental Record) رکھتا ہے یہ ریکارڈ تمام عملی مقاصد کے لئے جو عمر کے تمام مدارج میں جسمانی، فکری اور آموزش کے بارے میں بنی معلومات مہیا کرتا ہے جو بچے کے کردار میں درجہ ہونے والی تمام تبدیلیوں کی با آسانی نشاندہی کر سکتے ہیں ڈے بک میٹھڈ (Day Book Method) یا روزنامہ بھی بچے کی نشوونما کے مطالعہ میں استعمال کیا جاتا ہے جو بچے کے کردار اور نشوونما میں تبدیلیوں کا مکمل ریکارڈ ہوتا ہے۔

ب۔ بین الثقافتی یا عرضی طریقہ (Corss-Cultural or Latitudinal Method)

نمونی کردار کے مطالعہ میں ثقافتی لحاظ سے مختلف ماحول میں پلنے والے بچوں کی کرداری تبدیلیاں دیکھنے کے لیے مختلف عمر کے بچوں کے کردار کا مشاہدہ کیا جاتا ہے اور ہر عمر کے بچوں میں پائی جانے والی خاص ملاقات کا مختلف، مگر تہذیبی اور تمدنی اعتبار سے موازنہ کر کے دیکھا جاتا ہے۔ اس طریقے سے کم وقت میں (Cross-Cultural) مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ مختلف ملکوں کے اوسطوں کو ایک معیار (Norm) کے طور پر فیصد میں ظاہر کیا جاسکتا ہے۔

ہم تحقیق کیسے کرتے ہیں

ہم تحقیق کیسے کرتے ہیں کا مطلب ہے کہ ہم کردار کا مطالعہ کیسے کرتے ہیں۔ یہاں ہم مختصر یہ بحث کریں گے کہ ہم عملاً تحقیق کس طرح کرتے ہیں جب ہم اپنے مطالعہ کے لیے کسی موضوع کا انتخاب کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایک پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں جب کوئی تحقیق کسی پراجیکٹ پر کام کرتا ہے تو وہ معینہ کردار کو واضح کرنے کے لیے ایک نظریہ تشکیل دیتا ہے ایک مفروضہ (Hypothesis) کہتا ہے اپنی تحقیق کے نتائج کی پیش گوئی کرتا ہے کہ زیر نظر تحقیق میں اس سوال یا بیان کی تائید یا تردید معلوم کی جائے گی اور حقیقت ایک محقق اپنی تحقیق کے ذریعے مفروضوں کو جانچتا ہے تحقیق یا ریسرچ کا کام یا ضابطہ معروضی طریقے سے Data یا حقائق کو اکٹھا کرنا ہے 'Datum' کی جمع ہے جس کا مطلب ہے کہ انسانی کی بنی معلومات یا حقائق مثلاً نیشنوں میں دیئے گئے نمبر یا سکور افراد کی عمریں بچوں کے مہیاں ذہانت یا (Intelligence quotient) I.Q وغیرہ وغیرہ حقائق جمع کرنے کے بعد ہم مختلف شماراتی طریقوں کے ذریعے تجزیہ کر کے انہیں باہمی

ہماتے ہیں درحقیقت شمار یاتی طریقے معلومات کو با معنی اور قابل فہم بناتے ہیں ایک حلق کی حیثیت سے ہم اکثر تحقیق کے نتیجہ میں مفروضات رد ہونے پر اپنے ابتدائی نظریات میں خاصی حد تک ترمیم کر لیتے ہیں اس طرح تحقیق کے عمل میں نظریہ سازی ایک اہم عنصر ہے کیونکہ تحقیقی مطالعوں میں نظریات ہی معلومات کو منظم صورت بخشنے ہیں ہم ان نظریات کو اپنے عمومی علم میں بھی شامل کر لیتے ہیں۔ ان طریقوں کے استعمال سے ہم سکی (Skepticism) بناتے ہیں کامیاب ہو جاتے ہیں ایک محتاط محقق اور سائنسدان اپنی اور دوسروں کی تحقیق کے تجربہ میں تشکیک (Skepticism) سے کام لیتا ہے مثلاً کسی اخبار سے کوئی تازہ گرہا گرم دریا فٹ کے بارے میں پڑھ کر ہم اپنے آپ سے کچھ سوال کرتے ہیں مثلاً کیا یہ تجربہ معیاری اور قاطع شرائط کے تحت کیا گیا تھا؟ کیا اس تحقیق میں معمولوں کی تعداد اتنی تھی کہ وہ عام نتائج اخذ کرنے کے معیار پر پوری ہو؟ کیا ہم ان معلومات کو واضح کہیں گے یا ہم؟ کیا محققین کے اخذ کردہ نتائج کے علاوہ بھی ان کی کچھ اور ممکنہ وضاحتیں پیش کی جاسکتی ہیں کسی بھی تحقیقی پراجیکٹ میں بڑا عنصر زیر تحقیق لوگ انسان یا جانور ہوتے ہیں۔

اب ہم اپنے نتائج کو شائع کر کے دوسرے محقق سائنسدانوں کے سامنے دوبارہ جانچنے (Retesting) اور تصدیق (Verification) کرنے کے لئے پیش کر دیتے ہیں۔ جب کوئی مفروضہ ثابت ہو جائے یا رد ہو جائے تو اسے پھر دوبارہ جانچنے اور تصدیق کرنے کے لیے دوسرے سائنسدانوں کے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے اور پھر بھی نتائج وہی نکلیں تو یہ مفروضہ اور نظریہ بار بار ثابت ہونے کی بنا پر قانون بن جائیگا۔

تحقیق کا یہ سفر ایک اندازے پر مبنی نظریہ اور مفروضہ سے شروع ہو کر یہ مسلمہ نظریے اور قانون پر ختم ہوتا ہے یہ اب مستقل طور پر ایک موضوع عنوان یا ذیلی عنوان کی صورت ہمارے علم میں شامل ہو جائیگا تحقیقی عمل میں موضوع مطالعہ کی مناسبت سے اور بھی مختلف طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔

خلاصہ

نظریات بھی دیگر علوم کی طرح اپنی تحقیق و تفتیش میں مطالعہ کے بہت سے اسالیب (طریقے) استعمال کرتی ہے نظریات میں قدرتی مشاہدے اور منظم مشاہدے کے تحت تحقیق کے بہت سے طریقے استعمال کئے جاتے ہیں مثلاً مشاہداتی طریقہ، تجرباتی طریقہ، مطالعہ احوال کا طریقہ، مشاہدہ باطن کا طریقہ، سروے کا طریقہ، سوالیہ عمری کا طریقہ، صوتی طریقہ اور مساحتی طریقہ وغیرہ سے ایک فرد کسی خاص صورت حال کے حوالہ سے اپنے اندرونی تجربات و احساسات کے بارے میں رپورٹ دیتا ہے گویا مشاہدہ باطن اپنے ذاتی اعمال کو خود مشاہدہ کرنے کا نام ہے صوتی طریقہ ایک فرد کی مکمل نشوونما کے بارے میں اس کی موجودہ حالت سے ماضی لپیٹ تک کی معلومات مہیا کرنا ہے چارلس ڈارون نے لوگوں کی توجہ بچے کی نشوونما کی طرف مبذول کرائی۔

تجرباتی طریقہ تحقیق کے اسالیب میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ سائنسی اور قابل اعتبار طریقہ ہے اس میں تجرباتی ذرائع کے مطابق متغیرات مفروضہ اور جانچنے کے عمل کا معروضی مطالعہ کیا جاتا ہے۔ مطالعہ احوال کا طریقہ یا تکنیکی طریقہ بچے کی نشوونما میں مستقل روزنامہ جی اضافی وضاحتی طریقہ ہے یہ افراد کے ذاتی یا بیجا فی مطالقت کے مسائل کے حل کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

میدانی، مساحتی طریقہ کو براہ راست مشاہدے کا طریقہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں محقق فیلڈ میں جا کر اپنے سوالات کی روشنی میں مشاہدات ریکارڈ کرتا ہے سروے سمجھ میں محقق لوگوں سے رابطہ کر کے ان کی رائے عامہ، رویوں، اعتقادات اور مارکیٹنگ جیسے مسائل کے

بارے میں معلومات اکٹھی کرتا ہے۔ اس طریقہ میں محقق اپنی تحقیق میں منتخب نمائندہ گروہ یعنی (Representative Sample) سے تحریری سوالنامہ یا زبانی انٹرویو کے ذریعے معلومات اکٹھی کرتا ہے۔ سوانح عمری کا طریقہ عملی مقاصد اور مشہور ہستیوں کی زندگی کے حالات کا تجزیہ کرنے کے لئے اہم ہے۔ لوگوں کی سوانح حیات سے جو معلومات بھی حاصل ہوتی ہیں وہ ان کی شخصیت کے اوصاف کو سمجھنے اور واضح کرنے کی ایک نفسیاتی کوشش ہے جو بعد میں آنکھوں کے لئے یا ماہرین نفسیات کے لئے بچے کی نشوونما میں مشاورت و رہنمائی کے لئے سبک میل کا کام دیتی ہے۔

مشق

معروضی حصہ:

- 1- مختصر جواب سے مندرجہ ذیل بیان کو مکمل کیجئے۔
 - i- تحقیق سے مراد ہے۔
 - ii- تحقیق کا بڑا مقصد ہے۔
 - iii- تحقیق کی اقسام ہیں۔
 - iv- تابع متغیر وہ ہے جو ہے۔
 - v- غیر تابع متغیر وہ ہے جو ہے۔
- 2- خالی جگہ پُر کیجئے۔
 - i- قدرتی اور کی اقسام ہیں۔
 - ii- اپنا مشاہدہ کہلاتا ہے۔
 - iii- تجربہ گاہ میں کی گئی تحقیق سے مراد ہے۔
 - iv- سب سے قابل اعتبار قدرتی یافتہ اور طریقہ ہے۔
- 3- کلم الف کے الفاظ کے مطابقتی کالم ب میں تلاش کر کے کالم ج میں مکمل بیان لکھیے۔

کالم الف	کالم ب	کالم ج
قدرتی مشاہدے کا ایک قدیم اور روایتی طریقہ	حقائق کی دوبارہ تلاش کرتا ہے	
کیس ہسٹری یا کیس مطالعہ کو	کے اثرات کا مطالعہ کیا جاتا ہے	
تحقیق یا سرچ کا معنی	باطنی مشاہدہ کہلاتا ہے	
غیر طالع متغیرات وہ عناصر ہیں جن	قابل اعتبار اور سائنسی طریقہ ہے	
تجرباتی طریقہ تحقیق میں سب سے زیادہ	کمپیوٹر کے ذریعے بھی کیا جاتا ہے۔	

4- ہریان کے ساتھ دیے گئے جوابات میں سے سوزوں ترین جواب پر ✓ کا نشان لگائیے۔

۵- نامیاتی کردار کا بڑا حصہ

i- پوشیدہ ہے اور کھنڈا آسان ہے۔ ii- غیر مرئی اور مرکب و پیچیدہ

iii- بے معنی iv- ان میں سے کوئی نہیں

ب- ایک سائنسدان حقیق میں کسی نہ کسی قسم کا طریقہ استعمال کرتا ہے۔

i- حقیقت اور مصروفیت معلوم کرنے کے لیے ii- مشکلات سے بچنے کے لیے

iii- شرائط کنٹرول کرنے کے لیے iv- ان میں سے کسی میں نہیں۔

د- محقق محض مشاہدہ کرتا ہے اور حقائق ریکارڈ کرتا ہے۔

i- مشاہدہ باطن ہیں۔ ii- قدرتی مشاہدہ ہیں۔

iii- منضبط مشاہدہ ہیں۔ iv- ان میں سے کوئی نہیں۔

د- تمام حقیق شروع ہوتی ہے۔

i- مشاہدہ سے ii- بعض سوالات سے

iii- علت اور معلول سے iv- ان میں سے کوئی نہیں۔

و- ایک نمونہ کائنات سے اس طرح لیا جاتا ہے کہ

i- ہر شخص کو منتخب کیے جانے کا برابر کا موقع ملے ii- اسے نمائندہ نمونہ بنانے کے لیے

iii- اس کا گروپ اختیار سے انتخاب کرنے کے لیے iv- ان میں تمام

حصہ انشائیہ

5- آپ کے نزدیک تحقیق (ریسرچ) کیا ہے؟ نفسیات کے مضمون میں اس کی اہمیت بیان کیجیے۔

6- تحقیق (ریسرچ) کی اقسام کوئی ہیں ریسرچ اور مشاہدہ دونوں کے لحاظ سے تقسیم بتائیے۔

7- نفسیات میں استعمال کے جانے والے تحقیقی اسالیب ضروری تحصیل کے ساتھ بیان کیجئے

8- غیر تابع اور تابع متغیرات کے درمیان نیز کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ کے درمیان فرق واضح کیجئے۔

9- ہم تحقیق (ریسرچ) کس طرح کرتے ہیں۔ واضح کیجئے تحقیقی عمل میں کونسے مراحل پائے جاتے ہیں؟

کلاس میں مشق کے لیے

1- پوری جماعت کو اپنے استاذ کی راہنمائی کے لیے اپنے ادارے میں رائے کی پیمائش کے لیے سروے کرنا چاہیے۔

2- پوری کلاس کو تجرباتی طریقہ اور کیس مطالعہ کا تفصیل سے سمجھنے کے لیے ہوم ورک دینا چاہیے۔

3- تحقیقی اسالیب پر گروسی بحث کے لیے چالیس منٹ کا ایک جریڈ کلاس کے لیے مختص کر دینا چاہیے۔